



سوال

(149) ایک دھڑی غلہ دے کر کچھ عرصہ کے بعد دھڑی گیہوں واپس لینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دھڑی کوئی غلہ دے کر کچھ عرصہ کے بعد دھڑی گیہوں واپس لینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اشیاء ربویہ کے تبادلہ بیع و شرا (خرید و فروخت) کی صورت میں ہو جس کی بنا ماسکت اور متنازع پر ہوتی ہے۔ اور اگر تبادلہ بشکل بیع و شرا نہ ہو بلکہ علی سبیل القرض ہو جس کی بنا اغماض و مسامحت اور احسان و سلوک پر ہوتی ہے تو نسنہ کوئی مضائقہ نہیں خواہ متحد الجنس ہوں یا مختلف الجنس بلکہ تفاضل بھی جائز ہے بشرطیکہ قرض میں زیادہ کا عرف رواج نہ ہو اور طرفین سے اس کا وعدہ یا شرط کر لی گئی ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ بیع و شرا اور قرض میں فرق ہے جس کی رعایت ضروری ہے۔

قال الامام البخاری فی صحیحہ 84/2: باب إِذَا قَاصَ أَذْجَارُ فِي الدَّمَنِ تَمَرًا تَمَرًا أَوْ غَيْرِهِ وَمَقْضُوَانِ الْوَفَاءِ بِمَوْزَنٍ مَّا لَمْ يَكُنْ فِي الْمَعَاوَضَاتِ بِمَوْزَانِ الْعَرَايَا وَقَدْ جَوَّزَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَفَاءِ الْحَضَّ فَاِنْ بَنَى عَلَى الْأَغْمَاضِ وَالْمَعْرُوفِ وَالْمَسَامِحَةِ دُونَ الْمَاكَةِ وَذَلِكَ بَيْنَ فِي حَدِيثِ جَابِرِ الَّذِي أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ أَنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَالَ الْغَرِيمَ إِنْ يَأْخُذُ تَمْرًا حَاقِظًا وَهُوَ مَجْمُولُ الْقَنْدَرِيِّ الْأَسَاقِ التِّي هِيَ مَعْلُومَةٌ وَكَانَ تَمْرًا حَاقِظًا دُونَ التِّي لَمْ يَكُنْ مَعْلُومَةً وَالتَّتَرَجُّحُ بِذَلِكَ فِي كِتَابِ الصَّلْحِ مِنْ وَجْهِ آخِرٍ وَفِيهِ فَأَبُو لَمْ يَرِ وَأَنَّ فِيهِ وَفَاءٌ

صورت مسؤلہ میں اگر مختلف الجنس عوضین کی قیمتوں میں تفاوت ہے یعنی: گیہوں کی قیمت زیادہ ہے اور غلہ قرض جینے والے نے ادھار دیتے وقت خاص گیہوں لینے کی شرط کر لی تھی تو یہ صورت درست نہیں۔ کیوں کہ اس شرط کی وجہ سے یہ معاملہ قرض کا نہیں رہا۔ جس کی بنا احسان پر ہے بلکہ بیع ہو گیا جس میں ماسکت اور نفع طلبی مقصود ہوتی ہے اور چونکہ ربویہ بیع میں نسنہ ناجائز ہے اس لئے لوجہ شرط کر لینے کے گیہوں لینا جائز ہوگا۔ اور اگر گیہوں لینے کی شرط نہیں کی تھی بلکہ مستقرض نے خود گیہوں دیدی تو اس کے لینے میں حرج نہیں۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



جلد نمبر 2 - کتاب البیوع

صفحہ نمبر 330

محدث فتویٰ